امجد صدیقی میرے کزن ہیں۔ ان کے ساتھ روبرو ملاقات سے بہت پہلے میرا ان کا غائبانہ تعارف ہوا۔ خاندان میں ذکر ہوتا تھا کہ کیسے سعودی عرب میں ایک حادثے کی وجہ سے ان کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی اور اس کے باوجود وہ اپنی معذوری کے ساتھ برسرپیکار ہیں۔ یہ بھی ذکر ہوتا تھا کہ انہوں نے معذوری کو کمزوری نہیں بننے دیا اور پورے حوصلے کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں۔ ظاہر ہے ایسے با ہمت شخص کے لیے دل میں احترام بھی پیدا ہوتا ہے اور ملاقات کی خواہش بھی۔ اسی دوران میں نے میڈیا پر ان کے کچھ انٹرویوز دیکھے جن میں ان کی زندگی کی ولولہ انگیز داستان بیان کی گئی تھی۔ جسمانی معذوری کے باوجود انہوں نے وہیل چیئر پر بیٹھے بیٹھے وہ کامیابیاں حاصل کیں جن کا خواب کوئی بھی شخص دیکھ سکتا ہے۔ مجھے امجد صدیقی صاحب سے ملاقاتوں کا موقع اس وقت ملا جب میں سعودی عرب میں تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں ان کی مثبت سوچ، عزم و ہمت اور بلند حوصلے سے متاثر ہوا ۔ میں نے انہیں ایک محنتی شخص کے روپ میں دیکھا۔ بڑی بڑی مشکلات کے سامنے وہ چٹان کی طرح سینہ سپر رہے۔ ان سے ملاقات کے دوران میں نے محسوس کیا کہ ان کے اندر نرمی، شائستگی اور انسان دوستی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے ۔ وہ ہمدرد، مخلص اور ایثار کرنے والے انسان ہیں۔
بینک کی سخت نوکری کے بعد جب انہوں نے اپنا کاروبار شروع کیا تو اس میں بھی کامیابیوں کے جھنڈے گاڑے۔ انہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے کاروبار کو بام عروج تک پہنچا دیا۔ ایسے میں وہ خدمت خلق سے بیگانہ نہیں رہے بلکہ وہ منظم انداز میں معذوروں اور غریبوں کی فلاح و بہبود کا کام بھی کرتے رہے۔ سیاحت پہ نکلے تو 52 ممالک کی سیر کی۔ یعنی ہر طرح سے ایک بھرپور، مثبت اور مفید زندگی گذاری۔ میرا ان سے جب بھی رابطہ ہوا، وہ زندگی سے معمور نظر آئے اور مجھے کسی طرح بھی یہ احساس نہ ہوا کہ وہ بڑے حادثوں سے گذر کر مستقل معذور ہو چکے ہیں۔
ایسے با ہمت انسان کا آپ بیتی لکھنا از حد ضروری تھا تاکہ لوگ ان کی جدوجہد کی کہانی پڑھ کر یہ سیکھیں کہ مشکلات سے لڑ کر کامیابی کیسے حاصل کی جاتی ہے۔
اس کتاب میں قدم قدم پر ایسے واقعات بکھرے پڑے ہیں جن سے ہم سب عزم صمیم اور حوصلے کا درس لے سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کی کہانی سادہ بیانی سے لکھی ہے اور اس کہانی میں بڑی تاثیر ہے۔ مجھے امید و یقین ہے کہ پڑھنے والے ایک بڑے انسان کی زندگی سے کئی مفید سبق سیکھیں گے ۔
امجد صدیقی نے یہ بھی کار خیر ہی کیا ہے کہ مخلوق خدا کو ایمان، توکل اور شکر کی اہمیت بتانے کے لیے اپنی زندگی کی کتاب لکھ دی ۔
میں ان کی مزید کامیابیوں کے لیے دعا کرتا ہوں اور یہ بھی کہتا ہوں کہ
ہم سب کے لیے ان کا حوصلہ مشعل راہ کی طرح ہے۔
بریگیڈئر ساجد کھوکھر (ریٹائرڈ)